مولانا عبدالرحمن کیلانی کے بارے میں انھوں نے کہا کہ آپ بنیادی طور پر ایک خوشنویس، کاتبِ قرآنِ مجید تھے، لیکن روزگار کی مصروفیات سے فارغ ہو کر جب انھوں نے علمی میدان میں قدم رکھا تو حیرت ہوتی ہے کہ کس طرح انھوں نے بغیر کسی مدرسہ میں باقاعدہ پڑھے اور کسی جامعہ سے سندِ فراغت حاصل کیے، مشکل ترین موضوعات پر قلم اٹھایا اور حق ادا کر دیا —— انھوں نے کہا کہ آپ بلا کے ذہین اور زود نویس تھے —— میری ان سے راہ و رسم تو تھی ہی، لیکن گجرات میں اپنے زمانۂ خطابت کے دوران جب حافظ عنایت اللہ اثری کے شاگرد عبدالکریم اثری صاحب نے حافظ صاحب کا انکارِ معجزات پر مبنی لٹریچر شائع کرنا شروع کیا تو کیلانی صاحب سے پہلی تفصیلی ملاقات ہوئی —— اباجی مرحوم کے حوالے سے انھیں حافظ صاحب کی گمراہ کن نگارشات کا جواب لکھنے کو کہا تو چند ہی دنوں میں انھوں نے "عقل پرستی اور انکارِ معجزات" کے عنوان پر ایک ضخیم اور نہایت مفید علمی کتاب لکھ ڈالی —— اس کے علاوہ بھی ان کی بہت سی تصانیف ہیں، جن کی بناء پر تھوڑے ہی عرصہ میں انھیں بین الاقوامی شہرت حاصل ہو گئی —— انھوں نے کہا کہ ہمیں ان کے دنیا سے اٹھ جانے کا جس قدر صدمہ ہے، اسی قدر اُن کی موت ہمارے لیے قابلِ رشک بھی ہے کہ عشاء کی نماز پڑھتے ہوئے عین سجدہ کی حالت میں اللہ رب العزت نے انھیں اپنے پاس بلا لیا —— ہم تمام کارکنانِ جامعہ علومِ اثریہ و ادارہ حرمین ان کے ہونہار و صالح فرزندوں، اور بالخصوص ان کے فرزندِ اکبر ڈاکٹر حبیب الرحمٰن کیلانی صاحب سے تعزیت کرنے کے ساتھ ساتھ یہ توقع رکھتے ہیں کہ وہ اپنے قابلِ فخر والدِ بزرگوار کے شروع کیے ہوئے کاموں کو آگے بڑھانے کے لیے اپنی تمام تر توانائیاں صرف کر دیں گے، تاکہ یہ ان کے لیے صدقۂ جاریہ رہیں —— دعا ہے، اللہ رب العزت ان کی حسنات کو قبول فرماتے ہوئے انھیں اعلیٰ علیین میں مقامِ رفیع عطا فرمائے —— آمین!

مرکزی جمعیت اہل حدیث کے ناظمِ اعلیٰ میاں فضل حق صاحب کی وفات پر انھوں نے اپنے گہرے کرب اور رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ سوچ کر کہ میاں صاحب اب ہم میں نہیں رہے، کلیجہ منہ کو آتا ہے —— میاں صاحب کی جماعتی خدمات ایک طویل عرصہ کو محیط ہیں، آپ مرکزی جمعیت اہل حدیث کے بانیوں میں سے تھے اور تادمِ آخر انھوں نے اپنی تمام تر توانائیاں جماعت کے لیے وقف رکھیں —— انھوں نے دامے، درمے، سخنے، قدمے،

ہر لحاظ سے مسلکِ حقہ اور جماعت اہل حدیث کی بھرپور خدمت کی، اسے اپنا فرضِ اولیں جانا اور کاروباری اور ذاتی مصروفیات پر جماعتی امور کو ہمیشہ ترجیح دی — علماء کی قدر و منزلت اور ان کا احترام میاں صاحب کی بہت بڑی خوبی تھی، جب کہ جماعت کے ہر فرد سے تعاون، خوش اخلاقی و خندہ پیشانی سے پیش آنا، ہر ایک کی بات تحمل سے سننا ان کا طرۂ امتیاز ! — انھوں نے کہا کہ میاں صاحب کی جماعتی خدمات کا دائرہ اس قدر وسیع ہے کہ مستقبل کا کوئی مؤرخ جب بھی مرکزی جمعیت اہل حدیث کی تاریخ پر قلم اٹھا‌ئے تو میاں صاحب کی خدماتِ جلیلہ کے تذکرہ کو نہ صرف نظر انداز نہ کر سکے گا، بلکہ یہ تاریخ ان کے تذکرے کے بغیر نامکمل رہے گی — حقیقت یہ ہے کہ میاں صاحب کے اٹھ جانے سے جماعت ایک عظیم سرپرست سے محروم ہو گئی ہے۔

انھوں نے کہا کہ ہم کارکنانِ جامعہ و ادارہ حرمین ان کے پس ماندگان کے غم میں برابر کے شریک ہیں، ان کے فرزندِ ارجمند جناب میاں محمد نعیم صاحب سے تعزیت کرتے ہیں، اور ان سے یہ توقع رکھتے ہیں کہ وہ اپنے قابلِ فخر والدِ بزرگوار کے مشن کو زندہ رکھتے ہوئے جماعت کی خدمت کو ان کے لیے صدقۂ جاریہ سمجھیں گے — دعاء ہے، اللہ تعالیٰ میاں صاحب کی حسنات کو قبول فرماتے ہوئے اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے اور اعلیٰ علّیین میں انھیں مقامِ رفیع عطا فرمائے — آمین ثم آمین !

امام بخاری اپنے دور کے بہت بڑے فقیہ اور محدث تھے

صحیح بخاری کتاب اللہ کے بعد صحیح ترین کتاب ہے: جامعہ علوم اثریہ جہلم میں تقریب سے مقررین کا خطاب

جہلم (نامہ نگار) سرور کائنات حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کو تا قیامت پوری انسانیت کیلئے اسوہ حسنہ یعنی بہترین نمونہ بنا کر بھیجا گیا ہے۔ آپ کی اطاعت و تابعداری میں ہی امت محمدیہ کی فلاح و کامرانی کا راز مضمر ہے۔ ان خیالات کا اظہار مرکزی جمعیت اہل حدیث کے ممتاز راہنما' معروف مذہبی سکالر اور ادارہ علوم اثریہ فیصل آباد کے مہتمم حضرت مولانا ارشاد الحق اثری نے جامعہ علوم اثریہ جہلم میں منعقدہ عظیم الشان تقریب بخاری شریف سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جس کی صدارت رئیس الجامعہ و نائب امیر مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان علامہ محمد مدنی فاضل مدینہ یونیورسٹی نے کی۔ انہوں نے سیرت و فقہ دانی امام بخاری کے متعلق خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ امام بخاریؒ جہاں بہت بڑے محدث تھے وہاں عظیم المرتبت فقیہ بھی تھے۔ انہوں نے اپنے دور کے تمام باطل فرقوں کی پرزور تردید کی۔ ان کی فقہ دانی کا یہ عالم تھا کہ بڑے بڑے نامور فقہاء و محدثین نے ان کے سامنے زانوئے تلمذ تہ کیا۔ ان کی عظیم الشان کتاب صحیح بخاری شریف پر امت مسلمہ کا اجماع ہے۔ اور پوری امت اسے اللہ تعالیٰ کی کتاب قرآن مجید کے بعد صحیح ترین کتاب سمجھتی ہے حقیقت بھی یہ ہے کہ صحیح بخاری میں درج تمام احادیث صحت و ثقاہت کے اعلیٰ درجہ کو پہنچتی ہیں اور اس میں کوئی بھی حدیث ضعیف یا کمزور نہیں ہے۔ امسال صحیح بخاری شریف پڑھ کر سند فراغت حاصل کرنے والے خوش نصیب طلبہ کی تعداد دس تھی جن میں دو غیر ملکی ایک [illegible] اور [illegible] ملائیشیا بھی تھے۔ [illegible] طلبہ نے اس سال قرآن مجید مکمل حفظ کرنے کی سعادت حاصل کی۔ صحیح بخاری شریف کی [illegible] حدیث پر درس شیخ الحدیث حضرت مولانا پیر محمد یعقوب قریشی نے دیا۔ سالانہ نتائج کا اعلان مدیر الامتحانات مولانا محمد [illegible] نے کیا۔ امتیازی پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء میں رئیس الجامعہ علامہ محمد مدنی نے انعامات تقسیم کئے اور آخر میں رئیس الجامعہ نے صدارتی خطاب کیا۔